دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتوی نمبر 31893

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی بستر مرگ پر وصیت کر جائے کہ میری پنشن میں سے پانچ ہزار ہر ماہ مسجد میں دینا۔ اس کا کیا حکم ہے۔ آیا اس وصیت کا ہر ماہ پورا کرنا ضروری ہے یا نہیں۔۔۔۔۔؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں

المستفتی

محمد عارف، ماڑی سہو

الجواب حامداً ومصلیاً

ادارہ کی طرف سے مرحوم کے کسی وارث کو ملنے والی ماہانہ پنشن ادارہ کی طرف سے اسی کو عطیہ ہے، جس کے نام پر پنشن جاری ہو۔ مرحوم کے ترکہ میں شامل نہیں، اس لیے پنشن کے بارے میں مرحوم کی وصیت پر عمل کرنا ضروری نہیں، البتہ جس کے نام پر پنشن جاری ہو، وہ اپنی خوشی سے صدقہ کردے تو بھی جائز ہے۔

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق (6/ 229)

وَالْمُرَادُ مِنْ التَّرِكَةِ مَا تَرَكَهُ الْمَيِّتُ خَالِيًا عَنْ تَعَلُّقِ حَقِّ الْغَيْرِ بِعَيْنِهِ،

البحر الرائق شرح کنز الدقائق (8/ 557)

قَالَ - رَحِمَهُ اللَّهُ - (يُبْدَأُ مِنْ تَرِكَةِ الْمَيِّتِ بِتَجْهِيزِهِ) الْمُرَادُ مِنْ التَّرِكَةِ مَا تَرَكَهُ الْمَيِّتُ خَالِيًا عَنْ تَعَلُّقِ حَقِّ الْغَيْرِ بِعَيْنِهِ،

الاختیار لتعلیل المختار (5/ 85)

قَالَ: (يُبْدَأُ مِنْ تَرِكَةِ الْمَيِّتِ بِتَجْهِيزِهِ وَدَفْنِهِ عَلَى قَدْرِهَا، ثُمَّ تُقْضَى دُيُونُهُ، ثُمَّ تُنَفَّذُ وَصَايَاهُ مِنْ ثُلُثِ مَالِهِ، ثُمَّ يُقَسَّمُ الْبَاقِي بَيْنَ وَرَثَتِهِ) فَهَذِهِ الْحُقُوقُ الْأَرْبَعَةُ تَتَعَلَّقُ بِتَرِكَةِ الْمَيِّتِ عَلَى هَذَا التَّرْتِيبِ

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۱۱،۳،۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۹، اکتوبر ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

[illegible]

[illegible]

۱۱/۳/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء